ادارہ

مسلمانانِ پاکستان کیلئے

لمحۂ فکریہ

ابھی چند دنوں کی بات ہے کہ چین میں شدید ترین زلزلے سے بستیوں کی بستیاں ویران ہوگئیں انسانوں کی یہ ہلاکت چشمِ بینا کیلئے درسِ عبرت تھی ہی کہ اپنے ملک میں بھی عذابِ الٰہی سیلاب کی صورت میں آپہنچا۔ ان آفاتِ سماوی کا نزول ہمارے جرموں کی پاداش میں ہی ہوا کرتا ہے، اور خالقِ کائنات کی نگاہ میں شرک کا جرم سرِفہرست ہے۔ ایک اللہ کی اقراری یہ قوم شرک کا جشن منانے کیلئے قبروں اور آستانوں کے چکر کاٹا کرتی ہے "پاکپتن" کا خودساختہ جنتی دروازہ، سہون میں لعل شہباز قلندر کا بلند مقبرہ، لاہور میں داتا کا دربار اور کلفٹن میں عبداللہ شاہ کا مزار اس مشرک قوم کے عقائد اور اعمال کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ قبروں کو پختہ بنا کر اور جگہ جگہ قبے تعمیر کر کے ان کو مسجودِ خلائق بنا دینا ظلمِ عظیم ہے۔ ان بت کدوں پر منتیں مانی جائیں، مرادوں کے لیے جھولیاں پھیلائی جائیں، صاحبِ قبر کی بارگاہ میں نذرانے اور چڑھاوے پیش کئے جائیں، اینٹ اور پتھر کے گرد طواف ہوں، عرس اور میلے کے نام پر فحاشی اور عریانی کا بازار گرم ہو اور قوالی کے نام پر ساز کے ساتھ بھجن گائے جائیں، شرک کی یہی فتنہ کاریاں اگلی قوموں کو لے ڈوبی تھیں۔ قومِ عاد، قومِ نوح اور قومِ ثمود کی عبرت ناک داستانیں قرآن کے اوراق میں

محفوظ ہیں - آج ہم پر بھی اگر مالک غصہ میں آجائے اور عذاب کا کوڑا سیلاب کی صورت میں برس پڑے تو تعجب کیونکر؟

سورۂ روم میں قوموں کی تباہی کا اصل سبب شرک بتلایا گیا ہے۔

"ظهر الفساد فى البر والبحر بما كسبت ايدى الناس ليذيقهم بعض الذى عملوا لعلهم يرجعون ○ قل سيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة الذين من قبل ما كان اكثرهم مشركين ○

کہ خشکی اور تری میں جو فساد آج برپا ہے وہ لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے تاکہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے شاید کہ وہ باز آجائیں (اے نبی) ان سے کہیے کہ زمین میں چلیں پھریں اور دیکھیں کہ پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوچکا ہے - ان کی اکثریت مشرک تھی"

قبر پرستی کے اسی خطرے کے پیش نظر نبی نے خود اپنی قبر کے لئے دعا کی تھی:

"عن عطاء بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم لا تجعل قبرى وثنا يعبد اشتد غضب الله على قوم اتخذوا قبور انبيائهم مساجدا" (موطا امام مالك)

کہ "اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا ہو - اللہ تعالیٰ [illegible] قوم پر بھڑکتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیتی ہے"

- نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے امت کو خبردار کیا تھا:

"عن جندب رضى الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الا وان من كان قبلكم كانوا يتخذون قبور انبيائهم وصالحيهم مساجدا الا فلا تتخذوا القبور مساجدا انى انهاكم عن ذالك" (رواه مسلم)

کہ "لوگو! تم سے پہلی جو قومیں گزری ہیں انہوں نے اپنے نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا - دیکھو تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا میں تم کو اس چیز سے منع کرتا ہوں"

اسی طرح نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر عمارت تعمیر کرنے اور ان پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے:

"عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يبنى عليه وان يقعد عليه" (رواه مسلم)

حضرت علیؓ نے ابوالہیاج اسدیؒ سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو اس کام پر نہ بھیجوں جس کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا؟ اور وہ کام یہ تھا کہ جو تصویر تم کو نظر آئے مٹا دو اور جو قبر اونچی ہو اس کو برابر کر دو" (مسلم)

ایک طرف ہمارے عوام و خواص ملک کے چپہ چپہ پر مقبرے تعمیر کر کے مشرکانہ عقائد و اعمال کو رواج دے کر عذابِ الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں اور دوسری طرف

قطر کی حکومت نے اپنے ملک میں پختہ قبریں بنانے، قبروں پر کسی قسم کی عمارت تعمیر کرنے (مثلاً قبہ وغیرہ) اور کتبہ وغیرہ لگانے پر پابندی لگا دی ہے۔

حکومتِ قطر نے ایک حکمنامہ اس لئے جاری کیا کہ قطر میں باہر سے آئے ہوئے چند مسلمان نما مشرکوں نے ایک مصنوعی قبر بنا کر اس پر جھنڈا لگایا۔ جمعرات کے دن قبر پر لوگ جمع ہونے لگے اور ڈھول و تاشے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ حکومتِ قطر کو جب اس مشرکانہ فعل کی اطلاع ہوئی تو اس نے اپنی پولیس کو حکم دیا کہ اس قبر کو اکھیڑ کر سمندر کی نذر کر دیا جائے اور پولیس نے ایسا ہی کیا۔

حکومتِ قطر نے جو سرکلر جاری کیا وہ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ہے۔ ہم اس کی نقل عوام و خواص کے غور و فکر کے لئے ذیل میں دے رہے ہیں:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دولت قطر

رئاسة المحاكم الشرعية والشئون الدينية الدوحة!

اعلان رقم ۱۳۹۴ھ

الحمد للہ

نعلن بكافة المواطنين والمقيمين فى دولة قطر بانه منع منعا البناء على القبر والكتابة عليها كما يمنع رفعها فوق المعتاد فقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذا كله وكل قبر يوجد عليه شئ من ذالك يهدم ويزال كما يعاقب من يفعل ذالك بالسجن لان تزوين القبر لا يزكى صاحبه وانما يزكيه عمله

قاله

رئيس المحاكم

الشرعية والشئون الدينية

NOTICE

THANKS GOD,

IT IS NOTIFIED FOR ALL PEOPLE RESIDING IN QATAR

THAT,

ANY SORT OF CONSTRUCTION ON THE GRAVES OR ANY SORT OF WRITING ON ANY ELEVATED BUILT UP PORTIONS ON THE GRAVES IS HEREBY PROHIBITED.

ANY SUCH THING FOND ON GRAVE BE DISMANTED AND REMOVED.

ANY PERSON OR PERSONS DOING THIS, WOULD BE PUT IN TO THE PRISON.

CHIEF OF SHRIYAH COURT

ترجمہ:

"دوحہ قطر کے وطنیوں اور باہر سے آئے ہوئے مقیم لوگوں کو بذریعہ اعلان ہذا متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ قبروں کو ہرگز پختہ نہ بنائیں نہ ان پر کسی قسم کی عمارت تعمیر کریں اور نہ قبروں پہ کتبہ لگائیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تمام چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ جس قبر پر کوئی ایسی چیز پائی گئی تو اسے ریزہ ریزہ کر کے نیست و نابود کر دیا جائیگا اور ایسا کرنے والے کو جیل میں ڈال دیا جائیگا۔

قبروں کو سجانا اور آراستہ کرنا صاحبِ قبر کو پاک نہیں کرتا۔ صاحبِ قبر کو اس کے عمل ہی پاک کرتے ہیں۔"

(چیف آف شریعت کورٹ)

کاش لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اقراری قبر پرستی سے توبہ کر کے ایک مالک کی بندگی کی طرف پلٹ آئیں اور اس کرۂ ارض سے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے تمام مزارات منہدم کر کے اللہ جل شانہٗ کی رضا کے مستحق ٹھہریں۔

(بشکریہ حزب اللہ، کراچی)